ویدک دھرم کی سمبندھی ہر پرکار کی پستکیں ویدک پستکالہ سے طلب فرماویں

رگوید

یجروید

اوم

۹۴/۹۰۷

خالصہ دھرم اور وید

ٹریکٹ ۱۵۱

مصنفہ

شریمان سوامی درشنانند جی سرسوتی

آریہ سمبت ۱۹۶۰۸۵۳۰۱۵
وکرمی سمبت ۱۹۷۴
جنوری ۱۹۱۸ء
دیانندی سمبت ۹۴

منیجر شری آریہ یجروید پستکالہ لاہور روڈ لاہور
نے
آریہ سٹیم پریس لاہور میں چھپوایا

سام وید

اتھرو وید

رہا ہے۔ کہ گوروصاحبان ویدوں کے ماننے والے نہیں تھے۔ جس قدر گرنتھ صاحب کے اندر ایسے مقام ہیں۔ کہ جن میں یہ ثابت ہوتا ہو۔ کہ گوروصاحبان ویدوں کے ماننے والے تھے یا وہ ویدوں کی عزت کرتے تھے۔ اس کی تاویلیں کر کے معنی تبدیل کر رہا ہے۔ اور جس جگہ سے یہ ثابت ہو۔ کہ باوا نانک صاحب گوشت خوری کو پاپ سمجھتے تھے۔ ان کے معنے بدل رہا ہے۔ لیکن یہ لوگ یہ نہیں خیال کرتے۔ کہ ویدک دہرم سے الگ کرنے کے ساتھ سکھ دہرم کو کس قدر نقصان پہنچیگا۔ اور گوروصاحبان کی عزت پر کس قدر دہبہ آئے گا۔ سکھ دہرم میں جس قدر اوپاسنا کے لفظ اور خیالات ہیں۔ وہ سب ویدک ہیں جس سے ہر ایک انسان جس کو تمیز حاصل ہے۔ جان سکتا ہے کہ خیالات دو طرح سے آسکتے ہیں۔ یا تو دہراتما

خالصہ دہرم اور وید

اگرچہ اس وقت سکہوں میں کثرت اُن لوگوں کی ہے
جو یہ مانتے ہیں۔ کہ گورو صاحبان ویدمت کے
پیرو تھے۔ گو انہوں نے جاہلوں کے واسطے
پنجابی زبان میں اُپدیش کیا۔ لیکن جو کچھ خیالات لئے
جو اوپاسنا قایم کی وہ سب ویدوں سے ہی اخذ کی ہوئی
پستکوں سے اخذ کی۔ جس قدر گورو صاحبان
نے قربانی کی۔ وہ سب ویدک دہرم کی رکہشا کے
واسطے کی۔ لیکن اس وقت ایک ایسا گروہ پیدا ہوگیا
ہے۔ جو سکہوں کو ویدک دہرم سے الگ کرکے ایک
علیحدہ مت پیدا کرنا چاہتا ہے۔ اور اعلانیہ طور پر پکار

صاف لفظوں میں وہ گوروؤں کے حق میں نادان دوست
کا کام کر رہے ہیں۔ یعنی ظاہر کر رہے ہیں۔ کہ یہ خیالات
گورو صاحبان نے ناجائز طور پر یعنی چوری سے حاصل
کئے۔ جو لوگ یہ کہتے ہیں۔ کہ گورو صاحبان ویدوں کے
ماننے والے تھے۔ جیسے کہ ان کے ویدی نام سے ظاہر
ہے۔ وہ حقیقت میں گورو صاحبان کی عزت کرنے والے ہیں
اور جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ گورو صاحبان ویدوں کے
ماننے والے نہیں۔ وہ گورو صاحبان کی ذات پر
ایک ایسا حملہ کرتے ہیں۔ جیسا کہ ان کے مخالف
کرتے ہیں۔ اگر مرزا صاحب قادیانی بابا نانک صاحب
کو مسلمان بتلاتے ہیں۔ تو وہ ایسا حملہ نہیں کرتے
جس سے ان کی نیک ذات پر شبہ آسکے۔ بلکہ
جو لوگ ان کو وید کے ماننے والا کہتے ہیں۔ ایسی
حالت میں جبکہ سکھ صاحبان کا اوپاسنیہ دیو جس

حاصل ہو۔ یا چوری سے لئے جاویں۔ جہاں ورا شتاً حاصل ہوتے ہیں۔ وہاں جن سے حاصل کیئے جاتے ہیں۔ اُن کے نام کا بھی ذکر آتا ہے۔ جہاں چوری سے خیال لئے جاتے ہیں۔ وہاں ان کے نام کا ذکر نہیں آیا کرتا۔ جن لوگوں نے گرنتھ صاحب اور دیگر سکھ گرنتھوں کو پڑھا ہے۔ وہ اچھی طرح سے جانتے ہیں۔ کہ گرنتھ صاحب میں بہت سے موقعہ ہیں۔ جن سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ گورو صاحبان وید کو عزت سے پکار رہے ہیں۔ جس سے ظاہر ہے۔ کہ جو کچھ انھوں نے ویدک خیالات لئے ہیں۔ وراثتاً لئے ہیں۔ لیکن جو لوگ یہ کہتے ہیں۔ کہ گورو صاحبان ویدوں کے ماننے والے نہیں تھے۔ یہ تو ان کی طاقت سے باہر ہے۔ کہ وہ ثابت کریں کہ سکھ پستکوں میں ویدک خیالات نہیں۔ اگر خیالات کی موجودگی میں یہ کہا جاوے کہ یہ خیالات ان کو ورا شتاً نہیں حاصل ہوئے تھے۔

سنسکرت کا ہے - پنجابی میں اک فارسی میں یک غرضیکہ سوائے سنسکرت کے اور کسی زبان کا ایک لفظ نہیں - اونکار تو وید اور اس کی تشریح اوپنشدوں کے سوائے اور جگہ مل نہیں سکتی - ست لفظ بھی سنسکرت کا ہے - گورو بھی سنسکرت کا ہے - پرساد بھی سنسکرت کا ہے - اکال بھی سنسکرت کا لفظ ہے - مورت بھی سنسکرت کا لفظ ہے - ان لفظوں کی اوپاسنا میں شامل ہوتے ہوئے کون مورکھ ہے - جو اس بات سے انکار کر سکے - کہ اس جپ جی کے بنانے والے ویدوں کے ماننے والے نہیں تھے - جو لوگ یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ گورو صاحبان ویدوں کے ماننے والے نہیں تھے ان کا فرض ہے - کہ سکھ مت کے گرنتھوں میں سے ویدک خیالات و الفاظ کو الگ کر دیں - ورنہ

کا جپ کرتے ہیں - اوم ہے - جس گورمکھی زبان کو وہ ویدوں سے بڑھکر درجہ دینا چاہتے ہیں - ان کی ورن مالا تک سنسکرت سے لی ہوئی ہے - جس جپ جی کا روزمرہ پاٹھ کرتے ہیں - وہ پکار پکار کر کہہ رہے ہیں - کہ وید اور سنسکرت چھوڑنے کی حالت میں میری ہستی ہی قایم نہیں رہے گی - اگر سکھ گرنتھوں سے ویدک خیالات کو الگ کر دیا جاوے - تو اُن میں کچھ خوبی نہیں رہتی - ان کی وہی حالت ہو جاتی ہے - جیسے روشنی کو بغیر چراغ کی -

سوال - تمہارے پاس کیا ثبوت ہے - کہ سکھ گرنتھوں میں یہ خیالات ویدوں سے آئے ہیں -

جواب - اول تو جپ جی میں یہ لکھا ہے - ایک اونکار ست گور پرساد اکال مورت وغیرہ یہ سب لفظ اور خیالات وید کے ہیں - ایک لفظ

سے انکار کرنا صاف ثابت کرتا ہے۔ کہ یہ خیالات چوری کے ہیں۔ بھلا جو ایشر بھگت گورو صاحبان کو ارتھا پتی سے چوری کا الزام لگائے۔ اُسے کون گورو کا سکھ کہہ سکتا ہے۔ ایسے لوگوں کا خالصہ کہلانا اور جوش سے کام کرنا اس بات کو ظاہر کرتا ہے۔ کہ یہ لوگ دنیاوی اغراض کھاؤ۔ پیو مزے اُڑاؤ کے اس ناستک خیال کو سکھی مذہب میں پرچار کر کے گوروؤں کے خلاف ایک قیامت پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ کیونکہ دھرم کا تو ان لوگوں کو گیان ہی نہیں۔ یہ بیچارے اس قدر بھی نہیں جانتے۔ کہ دھرم کا تعلق شریر سے ہے یا آتما سے یا من سے۔ جس طرح اور مت والوں نے ناواقفی سے باہر کے چہنوں کا نام دھرم سمجھ رکھا ہے۔ ایسے ہی ان لوگوں نے ایسی چیزوں کو دھرم خیال کر لیا ہے۔ جو موت کے وقت نہیں رہ جائے گا۔ براہمنوں کے جنیو پر اعتراض

گوروؤں کی ذات پر بڑا بھاری الزام لگانا عقلمندی نہیں۔ ویدانت والوں کے خیالات اپنے ہیں۔ گورو خواہ وید کے ماننے والے ہوں۔ خواہ نہ۔ اس سے وید کو کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ لیکن سکھ گوروؤں کے خیالات ویدوں سے اخذ کئے ہوئے ہیں۔ وہ اگر ویدوں کے نہ ماننے والے ہوں۔ تو ان کی ذات پر بڑا بھاری الزام آتا ہے۔

سوال۔ ویدوں کے نہ ماننے سے ان کی ذات پر کیا الزام آتا ہے؟

جواب۔ اول تو چوری کا الزام آتا ہے۔ کہ ویدوں کو نہ ماننے کی حالت میں ان کے خیالات کو اپنے گر نتھوں میں داخل کیا۔ اگر وید کو نہ ماننا ضرور تھا تو اوپاسنا میں اونکار کو شامل نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ایک طرف اونکار کا جپ کرنا۔ دوسری طرف ویدوں

پنج ککوں سے ایک سکھ دہرماتما بنا رہتا ہے۔
جس کسی نے سکھ مت کی اصلیت کو جاننا ہو۔
وہ پوٹھوار میں آکر دیکھے۔ تو اسے پتہ لگے گا۔ کہ سکھوں
سے لاکھ درجہ زیادہ مسلمان قابل اعتبار ہیں۔
اگر کوئی سکھ جھوٹ بولتا ہے۔ کم تولتا ہے گوشت
کھاتا ہے۔ شراب پیتا ہے۔ رنڈی بازی کرتا
ہے۔ لیکن سنگھ سبھا کے کاموں میں خوب حصّہ
لیتا ہے۔ دہرم سال میں جاتا ہے۔ کڑاہ
پرشاد کراتا ہے۔ تو وہ بھگت شمار ہوتا ہے
کیا یہ گوروؤں کی تعلیم ہے۔ ہرگز نہیں۔ کیونکہ
گورو ویدمت کے ماننے والے دہرماتما تھے
ان کے دل میں دیا وغیرہ دہرم کے نشان تھے
لیکن یہ دیا کو کنارہ کر چکے ہیں۔ یہ گورو
کے سکھ نہیں رہے۔ بلکہ سنگھ یعنی شیر بن

کرتے ہیں - لیکن جو اعتراض ناواقفی سے جینو پر کرتے ہیں - وہ پنج ککوں پر بھی آ سکتا ہے - اگر موت کے بعد جینو نے ساتھ نہیں جاتا - تو پنج ککوں کو کون ساتھ لے جاتا ہے - پرماتما کے قاعدہ کے مطابق وہ بھی آگ میں جل جاوینگے ان لوگوں نے پوپوں کو بھی مات کر دیا - جس طرح ایک پوپ شراب پیتا ہوا - گوشت کھاتا ہوا رنڈی بازی کرتا ہوا - جھوٹ بولتا ہوا - کم تولتا ہوا - ٹھگی کرتا ہوا - وعدہ خلاف ہوتا ہوا اپنے دھرم کو ناش ہوا نہیں خیال کرتا - ایسی ہی سکھوں کی حالت ہے - وہ جھوٹ بولتے ہوئے کم تولتے ہوئے - شراب پیتے ہوئے - گوشت کھاتے ہوئے - رنڈی بازی کرتے ہوئے دھوکہ دیتے ہوئے - وعدہ خلاف کرتے ہوئے

لہذا اب لوگوں نے گوروؤں کی شکشا کو تیاگ دیا ہے - گورو نانک صاحب گوشت خوری اور شراب اور بھنگ پینے کو بہت برا خیال کرتے تھے ہیں - لیکن پوٹھواری سکھوں کی دہرم شالہ میں بھنگ عام طور پر پالی جاتی ہے - شراب پینے والے بہت سے کٹر سکھ دیکھے جاتے ہیں گوشت خوری تو یہاں تک بڑہی ہوئی ہے - کہ اس دیش میں کثرت سے ہندو قصائی یعنے جھٹکہ کرنے والے نظر آتے ہیں - اور بقول کبیر صاحب اِن جھٹکا اُن بسمل کیتا دیا دوہیں تے بھاگی کہے کبیر سنو بھائی - سادہو آگ دوہاں جلا گی - بہت سے لوگ سوال کرینگے - کہ جھٹکہ کا رواج تو سکھوں نے دیا - کبیر صاحب پہلے ہو چکے ہیں - انہوں نے ایسا کس طرح لکھا ہوگا -

گئے ہیں۔ شیر میں دیا کا ہونا اسمبھو بات ہے۔
شیر دوسروں کو مار سکتا ہے۔ نقصان پہنچا سکتا
ہے۔ گئوں کا ناش کر سکتا ہے۔ لیکن اس سے
کسی کی بھلائی ہو ہی نہیں سکتی۔ وہ ظالم درندہ
ہے۔ گورو صاحبان پر اوپکاری تھے۔ جنہوں
نے پر اوپکار کے واسطے جان تک قربان کردی
ان کے بعد بھی مسلسل سکھ کام کرتے رہے۔
لیکن مہاراجہ رنجیت سنگھ نے سکھوں کی حالت
تبدیل کردی۔ اس وقت سے اُن میں سکھی
کی خوبیاں مفقود ہو گئیں۔ اور دھرم کی جگہ
خواہشات نفسانی نے لے لی۔ اور آپس میں
لڑ کر راج کا خاتمہ کر دیا۔

چونکہ یہ ہندوستان کا پرانا مسئلہ ہے۔ کہ تپ
سے راج اور راج سے نرک حاصل ہوتا ہے

गुरु. विरजानन्द ...
सन्दर्भ पुस्त...
पु परिग्रहण क्रमांक ... 5099
दयानन्द ...

خیالات بھی کہلا سکتے ہیں - لہذا ہمارے چوری کے مال کو واپس دے کر وہ اپنے سکھوں کی لیاقت کے نمونے پیش کریں - ہم تو مانتے ہیں - کہ گورو صاحبان وید کو ماننے والے تھے - اس واسطے جو خیالات انہوں نے دے دیئے لیئے ان کا حق تھا - اس واسطے ہم ناجائز طور پر خیالات کو لینے والا یا ویدک خیالات کو چرا کر اپنے گرنتھوں میں داخل کرنیوالا نہیں کہہ سکتے - لیکن تت خالصہ دوستوں کی تحریر اور تقریر اس کے خلاف ظاہر کر رہی ہے اس واسطے بہتر یہی ہے - کہ چیف خالصہ دیوان پوتر گوروؤں کو اس الزام سے بچانے کے واسطے یا تو ویدک خیالات کو اپنے پستکوں سے نکال دے - یا ایسا کہنے والوں کو روکے کہ گورو صاحبان وید کے ماننے والے نہیں تھے -

لیکن خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ شکتی کے اوپاسک بام مارگی لوگ مدت سے ایسا کر رہے تھے۔ گورو گوبند صاحب نے بھی دیوی کی پوجا کی تھی۔ اسواسطے سکھوں میں بھی جھٹکہ بام مارگیوں سے آگیا۔ لیکن کبیر صاحب سے پہلے بام مارگی کرتے تھے۔ آخر ہم اپنے تت خالصہ بھائیوں کو چیلنج دیتے ہیں۔ کہ اگر انہوں نے ویدوں کو الگ کرنا ہے۔ تو ویدک خیالات اور الفاظ کو اپنے گرنتھوں سے الگ کردیں۔ کیونکہ اُن کی موجودگی سے ان کا دعوےٰ ثابت نہیں ہوسکتا۔ بلکہ دھرماتما گوروؤں کے نام پر دھبہ لگتا ہے اگر ویدک خیالات کو گرنتھوں سے نکال کروہ گورکھی کی پونجی دیکھیں گے۔ تب ان کو اپنی پونجی نظر آئیگی جب تک یہ ویدک خیالات ان کے گرنتھوں میں موجود ہیں۔ اور وہ ویدک خیالات کے وارث ہونے سے انکاری ہیں۔ تب تک یہ خیالات چوری کے

ورنہ علم و عقل سے اس کا جواب دیں۔ کہ یہ خیالات
کس طرح سے ہیں۔ پہلے ہم نے رسالہ سورج کے
ذریعہ راولپنڈی میں خالصہ صاحبان سے کچھ پرشن
کئے تھے۔ جس کو ایک سال ہو گیا۔ جواب ندارد
بھائی کرتار سنگھ نے لاثانی فلاسفر ہونے کی
ڈینگ ماری۔ جب سورج میں اس کے متعلق لکھا
اس کا جواب ندارد۔ اب چیلنج کو چھاپ کر چیف خالصہ
دیوان کے نام رجسٹری کرا کر روانہ کریں گے۔
اگر اس کا جواب نہ ملا۔ تو پبلک خود اصلیت سمجھ لے۔ اوم شم

مصنف کی دیگر پستکیں و ٹریکٹ جو کئی سو کے لگ بھگ ہیں۔ اور
ویدک دھرم کے متعلق پرچار کی پستکیں۔ بذریعہ شرما منیجر
ویدک پستکالہ لاہور روڈ لاہور سے مل سکتی ہیں